سوال

وغیرہ (937)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سی شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی نسبت کسی مذہب معین کے ساتھ کرے جیسے : حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی وغیرہ۔

۲۔ کہا گیا ہے کہ آپ اجماع کے قائل ہیں۔ اگر آپ اجماع کے قائل نہیں تو ''علی فہم السلف الصالح'' قرآن وحدیث کو سمجھنا، آپ کے یہاں کیسا ہے؟

۳۔ کچھ دنوں پہلے کچھ طلاب سے گفتگو ہوئی، مذاہب اَربعہ کے بارے میں ان کا موقف یہ ہے کہ دین اسلام کو سمجھنے کے لیے کوئی بھی شخص ان چاروں مذاہب سے مستغنی نہیں ہوسکتا لازماً ان کے واسطے سے ہی وہ اُمور اور دین اسلام سمجھ سکتا ہے؟ اور یہ لازم وملزوم کی طرح ہیں؟

۴۔ کیا دیوبندی کے پیچھے نماز پڑھنا صحیح ہے؟ (ذوالفقار بن ابراہیم الاثری مدینہ منورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وسنت میں اس کے اثبات میں مجھے تو کوئی نص نہیں ملی۔

۲۔ اس سلسلہ میں آپ کتاب ارشاد الفحول سے اجماع والے مقصد کا مطالعہ فرمائیں، اجماع کے بارے میں صحیح صورتِ حال آپ پر واضح ہوجائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ پھر امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ کے [قول]''[مَنِ ادَّعٰی وُجُوْدَ الْاِجْمَاعِ فَقَدْ کَذَبَ]'' جس نے اجماع کے موجود ہونے کا دعویٰ کیا اس نے جھوٹ بو

۳۔ طلاب کے اس موقف کے اثبات میں نہ تو کوئی آیت کریمہ ہے اور نہ ہی کوئی صحیح حدیث وسنت۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے فقیہ و مجتہد بننے تک بھی کوئی دین اسلام کو سمجھنے والا آیا یا نہیں؟ مدینہ منورہ کے مشہور ومعروف فقہاء سبعہ رحمہم اللہ تعالیٰ ائمہ اربعہ۔

ملہم ۱۴۲۴،۲،۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص853

محدث فتویٰ